اعتماد

11 DEC 2021

سیدہ صبا قادری کو پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد، 10/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا، کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا کیم ر دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔

راشٹریہ سہارا

محترمہ سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا، کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا کیم ر دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔

رہنمائے دکن

سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 10/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا، کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا کیم ر دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔

Sakshi

సయ్యద్ సబాఖాద్రీకి పీహెచ్‌డీ

రాయదుర్గం: ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో పరిశోధక విద్యార్థిని సయ్యద్ సబాఖాద్రీకి శుక్రవారం పీహెచ్‌డీని ప్రకటించారు. విశ్వవిద్యాలయంలోని సోషల్ వర్క్ విభాగంలో ఆమె పరిశోధక విద్యార్థిగా డిపార్ట్‌మెంట్ హెడ్ ప్రొఫెసర్ ఎం.డీ షాహిదా రజా పర్యవేక్షణలో 'పర్సన్స్ విత్ డిజేబిలిటీస్ అండ్ వెల్ఫేర్ స్కీమ్స్-- ఏ స్టడీ ఆఫ్ హైదరాబాద్' అనే అంశంపై థీసిస్‌ను సమర్పించారు.

رہنمائے دکن

'1 1 DEC 2021

اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر پروفیسرس کا جناب سید وقار الدین کو خراج عقیدت

حیدرآباد۔10/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر وصدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کی قومی و بین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔ جناب سید وقار الدین کے انتقال پر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت میں آج ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جناب وقار الدین کے انتقال سے قومی اردو صحافت میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کی تکمیل مشکل ہے۔

راشٹریہ سہارا

جناب سید وقار الدین قادری کا سانحہ ارتحال پر مختلف شخصیات واداروں کا اظہار تعزیت

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کا خراج

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر وصدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کی قومی و بین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔

1 2 DEC 2021

منصف

ایڈیٹر رہنمائے دکن کو مانو کا خراج

حیدرآباد۔ 11/دسمبر (پریس نوٹ) مانو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، کے چیف ایڈیٹر وصدر نشین انڈو عرب لیگ سید وقار الدین کے سانحۂ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا اُردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کی قومی و بین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے بھی تعزیت پیش کی۔ شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت میں آج ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس سے قومی اردو صحافت میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کی تکمیل مشکل ہے۔

AL HAYAT Ranchi 11-12-2021

جناب سید وقار الدین مرحوم کو اُردو یونیورسٹی کا خراج

حیدرآباد، 10 دسمبر (الحیات نیوز سروس) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر و صدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی قومی و بین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔

Al Hubab 11:-12-2021

جناب سید وقار الدین مرحوم کو اُردو یونیورسٹی کا خراج

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر و صدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کی قومی و بین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقار الدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔ جناب سید وقار الدین کے انتقال پر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت میں آج ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جناب وقار الدین کے انتقال سے قومی اردو صحافت میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کی تکمیل مشکل ہے۔

Al Hubab 11-12-2021

سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا، کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا ایم ۸ دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔

1 2 DEC 2021

اعتماد

DECCAN CHRONICLE

STATE TO HOLD URDU JOB FAIR ON JANUARY 6

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, DEC. 12

In a first, the state government, along with the Urdu academy, will organise an 'Urdu job fair' on January 6, 2022 at the Maulana Azad National University (MANUU) at Gachibowli. Over 50 different companies are set to conduct interviews of students from an Urdu-medium background, and make appointments on the spot. The motive is to provide jobs for unemployed youths from an Urdu background, said principal of MANUU polytechnic college, Dr Mohammed Yousuf Khan.

اردو والوں کیلئے 6 جنوری کو پہلا جاب میلہ

وزیر اقلیتی بہبود کے ایشور نے بروچر جاری کیا

حیدرآباد۔11 دسمبر (اعتماد نیوز) وزیر اقلیتی بہبود کے ایشور نے بتایا کہ چیف منسٹر کے چندر شیکھر راو ریاست میں امن و یکجہتی کو فروغ دیتے ہوئے مسلمانوں کی بہبودی اور تحفظ کے لئے سنجیدگی سے اقدامات کر رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ سماج کے تمام طبقات کو معیاری اور اعلی تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ وزیر اقلیتی بہبود نے 6 جنوری کو گچی باولی میں واقع مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے پہلے اردو جاب میلہ کے بروچر کا رسم اجراء انجام دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت اردو زبان کی ترقی کے لئے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ کے سی آر اردو زبان سے اچھی طرح واقف ہیں۔ انہوں نے اردو زبان کو تلگو اور انگریزی کے مساوی ترقی دینے کے لئے کئی اقدامات کئے ہیں۔ اردو کو دوسری سرکاری زبان قرار دیا گیا ہے۔ وزراء کے دفتر میں اردو آفیسرس کا تقرر کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ جاب میلہ اردو اکیڈیمی، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی، سٹ ون، یوتھ اڈوانسمنٹ کمیٹی، حیدرآباد ویکرس سیکشن ڈیولپمنٹ اینڈ ویلفیر سوسائٹی کی قیادت میں پہلی مرتبہ منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے خواہش کی کہ وہ اس موقع سے استفادہ کریں۔ اس پروگرام میں اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر محمد غوث نے بتایا کہ دسویں جماعت سے لے کر پی جی، آئی آئی ٹی، ڈپلوما اور سرکاری مسلمہ مدرسوں میں پڑھنے والے 18 سے 35 سال عمر کے نوجوان حصہ لے سکتے ہیں۔ اس موقع پر جناب وی کرشنا سپرنٹنڈنٹ' ڈاکٹر محمد یوسف خان' پرنسپل' پالی ٹکنک' مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی' جناب ایس ایم ایچ قادری' جناب پی چندرا مولی' ڈائرکٹر سیٹون' جناب سید اصغر علی' عطاالله خان اکاونٹنٹ' ایس اے رافع اور دیگر موجود تھے۔ اُردو جاب میلہ میں شرکت کے خواہشمند امیدوار 11 ڈسمبر سے لیکر 31 ڈسمبر 2021 تک آن لائن رجسٹریشن لنک https://forms.gle/apSp1585x47fAYaHA اور https://forms.gle/i6TfHmZKwoam4Lyu7 کے ذریعہ رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ میگا اُردو جاب میلہ کا انعقاد بمقام مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے کیمپس' گچی باؤلی' میں 6 جنوری 2022ء بروز جمعرات اوقات صبح 10 بجے تا 5 بجے تک منعقد ہوگا۔ مزید تفصیلات کے لیے jobmelaurdumanuusesetwin@gmail.com اور اور فون نمبرس 040-23237810, 23008413, 35934083 پر رابطہ کریں۔

راشٹریہ سہارا

12 DEC 2021

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ: پروفیسر سید عین الحسن

اسلام میں حقوق العباد کی اہمیت۔ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار کا انعقاد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) ''پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریم خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کی اشتراک سے 'حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر' کے موضوع پر 8ردسمبر کو منعقدہ ایک روزہ آن لائین سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔ شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ میں نمائندہ کام ہورہے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں عالمی سطح پر شعبہ کے کاموں کا اعتراف کیا جائیگا۔ شعبہ کے طلبہ کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کے دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کا رسم اجراء بھی شیخ الجامعہ نے انجام دیا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور شعبہ کی کارکردگی کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز کا تعارف کرایا۔ سمینار کے کنویز ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے موضوع کا تعارف کرایا اور اس کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دئے۔ ڈاکٹر عاطف عمران، گیسٹ فیکلٹی نے شعبہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات سال دوم کے طالب علم عاشق الرحمٰن کی تلاوت قرآن مجید سے ہوئی اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ایم افضل وانی (وائس چیئرمین، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، دہلی) نے سمینار کی علمی نشست کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے تعلق سے اصل ذمہ داری ریاست کی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے ہر طبقہ کے حقوق کو یقینی بنائے''۔ 'حقوق انسانی کا اسلامی تناظر' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ ''اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی تعلیمات کا جہاں ایک طرف بڑا حصہ عبادات سے تعلق رکھتا ہے تو دوسری طرف دوسرا حصہ حقوق انسانی کی ادائیگی سے متعلق ہے، جسکا نام اخلاق حمیدہ ہے''۔ پروفیسر مہتاب منظر نے حقوق انسانی کا عصری تصور کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'حقوق انسانی کے عصری دستاویزات اور ان میں مندرج حقوق کی تیاری میں اسلامی نظام میں مذکور حقوق سے کافی مدد ملی ہے اور حقوق انسانی کی عصری تحریک نے حقوق انسانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے'۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے بھی مخاطب کیا۔ علمی نشست کی نظامت محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دی۔

رہنمائے دکن

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ

شعبہ اسلامک اسٹڈیز' مانو میں سمینار' پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔11ردسمبر (پریس نوٹ) ''پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریم خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کی اشتراک سے 'حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر' کے موضوع پر 8ردسمبر کو منعقدہ ایک روزہ آن لائین سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔ نیز انہوں نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ میں نمائندہ کام ہورہے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں عالمی سطح پر شعبہ کے کاموں کا اعتراف کیا جائے گا۔ شعبہ کے طلبہ کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کے دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کا رسم اجراء بھی شیخ الجامعہ نے انجام دیا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور شعبہ کی کارکردگی کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز کا تعارف کرایا۔ سمینار کے کنویز ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے موضوع کا تعارف کرایا اور اس کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دئے۔ ڈاکٹر عاطف عمران، گیسٹ فیکلٹی نے شعبہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات سال دوم کے طالب علم عاشق الرحمٰن کی تلاوت قرآن مجید سے ہوئی اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ایم افضل وانی (وائس چیئرمین، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، دہلی) نے سمینار کی علمی نشست کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے تعلق سے اصل ذمہ داری ریاست کی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے ہر طبقہ کے حقوق کو یقینی بنائے''۔ ''حقوق انسانی کا اسلامی تناظر'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ ''اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی تعلیمات کا جہاں ایک طرف بڑا حصہ عبادات سے تعلق رکھتا ہے تو دوسری طرف دوسرا حصہ حقوق انسانی کی ادائیگی سے متعلق ہے، جس کا نام اخلاق حمیدہ ہے''۔ پروفیسر مہتاب منظر نے حقوق انسانی کا عصری تصور کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے عصری دستاویزات اور ان میں مندرج حقوق کی تیاری میں اسلامی نظام میں مذکور حقوق سے کافی مدد ملی ہے اور حقوق انسانی کی عصری تحریک نے حقوق انسانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے''۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے بھی مخاطب کیا۔ علمی نشست کی نظامت محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دی۔

Al Hubab, Delhi 12-12-2021

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ: پروفیسر سید عین الحسن

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) ''پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریم خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کی اشتراک سے 'حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر' کے موضوع پر 8 دسمبر کو منعقدہ ایک روزہ آن لائن سیمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔ نیز انہوں نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ میں نمایاں کام ہو رہے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں عالمی سطح پر شعبہ کے کاموں کا اعتراف کیا جائے گا۔ شعبہ کے طلبہ کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کا رسم اجرا بھی شیخ الجامعہ نے انجام دیا۔

پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور شعبہ کی کارکردگی کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز کا تعارف کرایا۔ سیمینار کے کنوینر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے موضوع کا تعارف کرایا اور اس کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دیئے۔ ڈاکٹر عاطف عمران، گیسٹ فیکلٹی نے شعبہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات سال دوم کے طالب علم عاشق الرحمن کی تلاوت قرآن مجید سے ہوئی اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ایم افضل وانی (وائس چیئر مین، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، دہلی) نے سیمینار کی علمی نشست کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے تعلق سے اصل ذمہ داری ریاست کی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے ہر طبقہ کے حقوق کو یقینی بنائے''۔ ''حقوق انسانی کا اسلامی تناظر'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ ''اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی تعلیمات کا جہاں ایک طرف بڑا حصہ عبادات سے تعلق رکھتا ہے تو دوسری طرف دوسرا حصہ حقوق انسانی کی ادائیگی سے متعلق ہے، جس کا نام اخلاق حمیدہ ہے''۔

پروفیسر مہتاب منظر نے حقوق انسانی کا عصری تصور کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے عصری دستاویزات اور ان میں مندرج حقوق کی تیاری میں اسلامی نظام میں مذکور حقوق سے کافی مدد ملی ہے اور حقوق انسانی کی عصری تحریک نے حقوق انسانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے''۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے بھی مخاطب کیا۔ علمی نشست کی نظامت محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دی۔

https://wp.me/pdcuID-420

The Munsif Daily

HOME NEWS ARTICLES HEALTH TECHNOLOGY SPORTS SOCIAL MEDIA GALLERY

Home / News / Education / Speak up on Sexual Harassment: Jameela Nishat advises Girls

Speak up on Sexual Harassment: Jameela Nishat advises Girls

The programme was organized by the Internal Complaint Committee (ICC), MANUU to commemorate 8 years of enactment of 'Sexual Harassment of Women at Workplace Act of 2013.

Posted by: Muttabi Ali Khan Last Updated: 11 December 2021 - 20:02

https://wp.me/pdcvIp-3wE

ہوم خبریں مضامین صحت ٹکنالوجی کھیل سوشیل میڈیا گیلری

سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات : حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا کی نگرانی میں مکمل کیا۔

اسکالر سیدہ صبا قادری

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔

آداب تلنگانہ

,11,December,2021

سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10/ دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ'' صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضاء کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا یکم/ دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔

https://wp.me/pdcvlp-3wy

ly Digital Process Open

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ : پروفیسر سید عین الحسن

انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔

ناشر محمد قمر / آخری ترمیم ۱۱ دسمبر ۲۰۲۱ - ۲۰:۳۹

حیدرآباد: "پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریم خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں"۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی

آداب تلنگانہ
12 دسمبر 2021ء

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ: پروفیسر سید عین الحسن

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 11/دسمبر (پریس نوٹ) ''پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریم خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیوسٹی، حیدرآباد) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کی اشتراک سے 'حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر' کے موضوع پر 8/دسمبر کو منعقدہ ایک روزہ آن لائین سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔ نیز انہوں نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ میں نمائندہ کام ہورہے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں عالمی سطح پر شعبہ کے کاموں کا اعتراف کیا جائے گا۔ شعبہ کے طلبہ کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کا رسم اجراء بھی شیخ الجامعہ نے انجام دیا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور شعبہ کی کارکردگی کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز کا تعارف کرایا۔ سمینار کے کنوینر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے موضوع کا تعارف کرایا اور اس کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دئے۔ ڈاکٹر عاطف عمران، گیسٹ فیکلٹی نے شعبہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات سالِ دوم کے طالب علم عاشق الرحمٰن کی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوئی اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ایم افضل وانی (وائس چیئر مین، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، دہلی) نے سمینار کی علمی نشست کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے تعلق سے اصل ذمہ داری ریاست کی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے ہر طبقہ کے حقوق کو یقینی بنائے''۔ ''حقوق انسانی کا اسلامی تناظر'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ ''اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی تعلیمات کا جہاں ایک طرف بڑا حصہ عبادات سے تعلق رکھتا ہے تو دوسری طرف دوسرا حصہ حقوق انسانی کی ادائیگی سے متعلق ہے، جس کا نام اخلاق حمیدہ ہے''۔ پروفیسر مہتاب منظر نے حقوق انسانی کا عصری تصور کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے عصری دستاویزات اور ان میں مندرج حقوق کی تیاری میں اسلامی نظام میں مذکور حقوق سے کافی مدد ملی ہے اور حقوق انسانی کی عصری تحریک نے حقوق انسانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے''۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے بھی مخاطب کیا۔ علمی نشست کی نظامت محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دی۔

روزنامہ الحیات | شہر نگاراں | 12-12-2021 | chi

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ: پروفیسر سید عین الحسن

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 11 دسمبر: "پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریم خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں"۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیوسٹی، حیدرآباد) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز نئی دہلی کی اشتراک سے 'حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر' کے موضوع پر 8 دسمبر کو منعقدہ ایک روزہ آن لائین سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔ نیز انہوں نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ میں نمائندہ کام ہورہے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل

میں عالمی سطح پر شعبہ کے کاموں کا اعتراف کیا جائے گا۔ شعبہ کے طلبہ کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کا رسم اجراء بھی شیخ الجامعہ نے انجام دیا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور شعبہ کی کارکردگی کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز کا تعارف کرایا۔ سمینار کے کنوینر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے موضوع کا تعارف کرایا اور اس کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دئے۔ ڈاکٹر عاطف عمران، گیسٹ فیکلٹی نے شعبہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات سالِ دوم کے طالب علم عاشق الرحمٰن کی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوئی اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ایم افضل وانی (وائس چیئر مین، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، دہلی) نے سمینار کی علمی نشست کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ "حقوق انسانی کے تعلق سے اصل ذمہ داری ریاست کی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے ہر طبقہ کے حقوق کو یقینی بنائے"۔ "حقوق انسانی کا اسلامی تناظر" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ "اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی تعلیمات کا جہاں ایک طرف بڑا حصہ عبادات سے تعلق رکھتا ہے تو دوسری طرف دوسرا حصہ حقوق انسانی کی ادائیگی سے متعلق ہے، جس کا نام اخلاق حمیدہ ہے"۔ پروفیسر مہتاب منظر نے حقوق انسانی کا عصری تصور کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "حقوق انسانی کے عصری دستاویزات اور ان میں مندرج حقوق کی تیاری میں اسلامی نظام میں مذکور حقوق سے کافی مدد ملی ہے اور حقوق انسانی کی عصری تحریک نے حقوق انسانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے"۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے بھی مخاطب کیا۔ علمی نشست کی نظامت محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دی۔

Al Hubab, Delhi 12-12-2021

حقوق انسانی کا اخلاق سے گہرا رشتہ: پروفیسر سید عین الحسن

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) ''پیغمبروں کی بعثت کا مقصد خدا اور خود کی معرفت کرانا تھا۔ نبی کریمؐ خلق عظیم پر فائز تھے اور آپ نے حسن اخلاق سے انسانوں کے دلوں کو جیتا تھا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کی راہ متعین کرسکتے ہیں''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن (شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کی اشتراک سے 'حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر' کے موضوع پر 8 دسمبر کو منعقدہ ایک روزہ آن لائن سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صرف حقوق کو سمجھنا کافی نہیں ہے بلکہ ان کو عملی زندگی میں رواج دینا بھی ضروری ہے۔ نیز انہوں نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ میں نمائندہ کام ہو رہے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں عالمی سطح پر شعبہ کے کاموں کا اعتراف کیا جائے گا۔ شعبہ کے طلبہ کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کے دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کا رسم اجرا بھی شیخ الجامعہ نے انجام دیا۔

پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور شعبہ کی کارکردگی کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز کا تعارف کرایا۔ سمینار کے کنوینر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے موضوع کا تعارف کرایا اور اس کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دئے۔ ڈاکٹر عاطف عمران، گیسٹ فیکلٹی نے شعبہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات سال دوم کے طالب علم عاشق الرحمٰن کی تلاوت قرآن مجید سے ہوئی اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ایم افضل وانی (وائس چیئرمین، انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، دہلی) نے سمینار کی علمی نشست کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے تعلق سے اصل ذمہ داری ریاست کی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے ہر طبقہ کے حقوق کو یقینی بنائے''۔ ''حقوق انسانی کا اسلامی تناظر'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ ''اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی تعلیمات کا جہاں ایک طرف بڑا حصہ عبادات سے تعلق رکھتا ہے تو دوسری طرف دوسرا حصہ حقوق انسانی کی ادائیگی سے متعلق ہے، جس کا نام اخلاق حمیدہ ہے''۔

پروفیسر مہتاب منظر نے حقوق انسانی کا عصری تصور کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''حقوق انسانی کے عصری دستاویزات اور ان میں مندرج حقوق کی تیاری میں اسلامی نظام میں مذکور حقوق سے کافی مدد ملی ہے اور حقوق انسانی کی عصری تحریک نے حقوق انسانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے''۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے بھی مخاطب کیا۔ علمی نشست کی نظامت محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دی۔

https://wp.me/pdcvIp-3wH

ST Bank Credit
Apply Now

جناب سید وقارالدین مرحوم کو اُردو یونیورسٹی کا خراج

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر و صدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقارالدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔

وائس چانسلر نے کہا کہ مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔

آداب تلنگانہ 11 دسمبر 2021ء

جناب سید وقارالدین مرحوم کو اُردو یونیورسٹی کا خراج

حیدرآباد، 10 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر وصدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقارالدین کے سانحۂ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی سے تعلقِ خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کی قومی وبین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقارالدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔ جناب سید وقارالدین کے انتقال پر شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت میں آج ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جناب وقارالدین کے انتقال سے قومی اردو صحافت میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کی تکمیل مشکل ہے۔

AL HAYAT Ranchi 11-12-2021

جناب سید وقارالدین مرحوم کو اُردو یونیورسٹی کا خراج

حیدرآباد، 10 دسمبر (الحیات نیوز سروس) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر وصدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقارالدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی قومی وبین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقارالدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔

Al Hubab 11:-12-2021

جناب سید وقارالدین مرحوم کو اُردو یونیورسٹی کا خراج

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے روزنامہ رہنمائے دکن، حیدرآباد کے چیف ایڈیٹر وصدر نشین انڈو عرب لیگ جناب سید وقارالدین کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی اور ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی سے تعلق خاطر رہا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگراموں، بطور خاص شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی قومی و بین الاقوامی سرگرمیوں میں گراں قدر تعاون کیا تھا۔ یونیورسٹی طلبہ نے مرحوم پر ایک ڈاکیومنٹری بھی تیار کی تھی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج، پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے اور پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے نے بھی جناب سید وقارالدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت ایک بے باک صحافی اور قوم ایک مشفق اور مخلص خدمت گذار سے محروم ہوگئی ہے۔ جناب سید وقارالدین کے انتقال پر شعبہ ترسیل عامہ وصحافت میں آج ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جناب وقار الدین کے انتقال سے قومی اردو صحافت میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کی تکمیل مشکل ہے۔

AL HAYAT Ranchi 11-12-2021

سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10 دسمبر (الحیات نیوز سروس) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا، کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا ایکم دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔

Al Hubab 11-12-2021

سیدہ صبا قادری کو سوشیل ورک میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ سوشیل ورک کی اسکالر سیدہ صبا قادری دختر جناب سید سمیع اللہ قادری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "معذورین اور فلاحی اسکیمات: حیدرآباد کا ایک مطالعہ" صدر شعبہ پروفیسر محمد شاہد رضا، کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا ایکم دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ صبا قادری جناب سید ذبیح اللہ حسینی، اسسٹنٹ رجسٹرار، شعبہ امتحانات، اردو یونیورسٹی کی شریک حیات ہیں۔